بسم اللہ الرحمن الرحیم

گھر سے باہر نکلنے پر عدت دوبارہ شروع سے کرنی ہوگی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہماری بہن کو تین طلاقیں ہوگئی ہیں، جس کی ابھی وہ عدت گزار رہی ہے۔ ایک دن وہ گھر سے نکل کر پاس ہی بھائی کے گھر کھانا کھانے چلی گئی، تو کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ عدت کے دوران گھر سے باہر نکلنے پر عدت ٹوٹ جاتی ہے، لہٰذا ان کو اب نئے سرے سے عدت کرنی ہوگی۔ اسی طرح کچھ لوگ چھت پر جانے سے بھی منع کرتے ہیں کہ آسمان کے نیچے نہیں جاسکتی اور بھائیوں سے بھی نہیں مل سکتی، شرعی رہنمائی فرمادیں کہ بہن عدت کے دوران باہر نکل سکتی ہے؟ نہیں نکل سکتی، تو کیا اب بہن کی عدت ٹوٹ گئی اور اب دوبارہ نئے سرے سے کرنی ہوگی؟ نیز چھت پر کھلے آسمان کے نیچے جاسکتی ہے؟

جواب

عدت ایک خاص وقت (Period) کا نام ہے یعنی طلاق یا شوہر کی وفات کے بعد عورت نے مخصوص ٹائم کچھ پابندیوں کے ساتھ گھر پر گزارنا ہوتا ہے اور اس ٹائم میں عورت کو بلاضرورت گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہوتی، اگر نکلے گی تو گنہگار ہوگی، اس سے بہت سختی سے منع کیا گیا ہے، لیکن اگر بلاضرورت گھر سے باہر نکل جائے، تو اس کی وجہ سے عدت پر اثر نہیں پڑتا، کہ عدت ٹوٹ جائے اور نئے سرے سے کرنی ہو، البتہ بلاضرورت گھر سے باہر نکلنے کی وجہ سے وہ گنہگار ہوئی، جس کی توبہ کرنا اس پر لازم ہے، نیز اپنے گھر کی ہی چھت ہو تو عدت کے دوران عورت چھت پر بھی جاسکتی ہے، اسی طرح اگر گھر کا صحن مشترک نہ ہو تو صحن میں بھی جاسکتی ہے، کھلے آسمان کے نیچے جانے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ چھت یا صحن وغیرہ میں جانے سے بے پردگی نہ ہوتی ہو اور بہن بھائیوں سے اپنی عدت والی جگہ پر ملنے میں کوئی حرج نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Book-205

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net